احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 20 مارچ 2010ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 20 مارچ 2010ء 3 ربیع الثانی 1431 ہجری 20 امان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 63

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

۱۶۴۔نشان۔ ایک شخص .... ایک دفعہ لاہور میں آکر میرے مقابل پر شور مچانے لگا اور نشان کا طلبگار ہوا۔ میں نے باشاعت اشتہار یکم فروری ۱۸۹۷ء اس کو یہ وعدہ دیا کہ چالیس روز تک خدا تعالیٰ میرا کوئی نشان دکھائے گا۔ سوابھی چالیس دن پورے نہیں ہوئے تھے کہ ۶ ؍مارچ ۱۸۹۷ء کو نشان ہلاکت لیکھرام پشاوری ظاہر ہو گیا تب تو .... ایسا گم ہوا کہ اس کا نشان نہ ملا کہ کہاں گیا۔ دیکھو میرا اشتہار یکم فروری ۱۸۹۷ء۔

۱۶۵۔نشان۔ ۱۱؍اپریل ۱۹۰۰ء کو عیدِ اضحیٰ کے دن صبح کے وقت مجھے الہام ہوا کہ آج تم عربی میں تقریر کرو تمہیں قوت دی گئی۔ اور نیز یہ الہام ہوا .... یعنی اس کلام میں خدا کی طرف سے فصاحت بخشی گئی ہے۔ چنانچہ اس الہام کو اُسی وقت اخویم مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم اور اخویم حکیم مولوی نورالدین صاحب اور شیخ رحمت اللہ صاحب اور مفتی محمد صادق صاحب اور مولوی محمد علی صاحب ایم اے اور ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب اور ماسٹر شیر علی صاحب بی اے اور حافظ عبدالعلی صاحب اور بہت سے دوستوں کو اطلاع دی گئی۔ تب میں عید کی نماز کے بعد عید کا خطبہ عربی زبان میں پڑھنے کے لئے کھڑا ہو گیا اور خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ غیب سے مجھے ایک قوت دی گئی اور وہ فصیح تقریر عربی میں فی البدیہہ میرے مُنہ سے نکل رہی تھی کہ میری طاقت سے بالکل باہر تھی اور میں نہیں خیال کر سکتا کہ ایسی تقریر جس کی ضخامت کئی جزو تک تھی ایسی فصاحت اور بلاغت کے ساتھ بغیر اس کے کہ اول کسی کاغذ میں قلمبند کی جائے کوئی شخص دنیا میں بغیر خاص الہام الٰہی کے بیان کر سکے جس وقت یہ عربی تقریر جس کا نام **خطبہ الھامیہ** رکھا گیا لوگوں میں سنائی گئی اس وقت حاضرین کی تعداد شاید دوسو ۲۰۰ کے قریب ہوگی سبحان اللہ اُس وقت ایک غیبی چشمہ کھل رہا تھا مجھے معلوم نہیں کہ میں بول رہا تھا یا میری زبان سے کوئی فرشتہ کلام کر رہا تھا کیونکہ میں جانتا تھا کہ اس کلام میں میرا دخل نہ تھا خود بخود بنے بنائے فقرے میرے مُنہ سے نکلتے جاتے تھے اور ہر ایک فقرہ میرے لئے ایک نشان تھا چنانچہ تمام فقرات چھپے ہوئے موجود ہیں جن کا نام خطبہ الہامیہ ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے سے معلوم ہوگا کہ کیا کسی انسان کی طاقت میں ہے کہ اتنی لمبی تقریر بغیر سوچ اور فکر کے عربی زبان میں کھڑے ہو کر محض زبانی طور پر فی البدیہہ بیان کر سکے یہ ایک علمی معجزہ ہے جو خدا نے دکھلایا اور کوئی اس کی نظیر پیش نہیں کر سکتا۔

﴿حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد22 ص375﴾

دجال کی سواری

دجال کی سواریوں میں سوراخ یعنی دروازے بھی ہوں گے اور زینیں یعنی نشستیں بھی ہوں گی۔ ﴿بحارالانوار جلد 52 ص 192 از محمد باقر مجلسی داراحیاء التراث العربی لبنان﴾

قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک کہ سواریوں سے آگ نہ نکلے۔ جو بصریٰ کے اونٹوں کی گردنیں روشن کردے گی۔ ﴿کنزالعمال جلد 14 ص 152﴾

حضرت بشرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

پانی کے بند کرنے سے ایک آگ نکلے گی۔ ﴿مسند احمد حدیث نمبر 15103﴾

میڈیکل سیمینار

مکرم ڈاکٹر مظفر احمد چوہدری صاحب (یورولوجسٹ) ماہر امراض گردہ ومثانہ یو۔کے سے تشریف لائے ہوئے ہیں اور وہ فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ وعلاج معالجہ کر رہے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف مورخہ 20 مارچ 2010ء کو شام 4:45 بجے سیمینار ہال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں درج ذیل موضوعات پر لیکچر دیں گے۔

☆ مردوں میں پراسٹریٹ کی بیماریاں
☆ پیشاب میں خون آنا۔
☆ بچوں کا بستر پر پیشاب کرنا

ان بیماریوں کی وجوہات اور علاج

احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ وہ اس لیکچر سے استفادہ کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں اور دعوت نامہ حاصل کرلیں۔

﴿ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ﴾

جنزیٹر برائے فروخت

صدر انجمن احمدیہ کی واٹر سپلائی ٹربائین ہاؤس میں موجود ایک 37.5KVA کا جنزیٹر جیسے ہے کی بنیاد پر برائے فروخت ہے۔ خرید کے خواہش مند احباب اپنی پیشکش 28 مارچ 2010ء تک نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ میں پہنچا دیں۔ فیصلہ 31 مارچ 2010ء تک کر دیا جائے گا۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم چوہدری شاہد احمد صاحب سیکرٹری تصنیف و اشاعت اسلام آباد

افتتاحی تقریب بر موقعہ توسیع فیز V بیت الذکر اسلام آباد

اللہ تعالیٰ کے فضل اور توفیق سے بیت الذکر اسلام آباد کے عظیم توسیعی منصوبہ فیز V کے تحت مردوں کے لئے Basement کی تعمیر جس کا نام ''خلیل ہال'' رکھا گیا ہے، کے افتتاح کے بابرکت تقریب مورخہ 4 مارچ 2010ء بروز جمعرات دوپہر بارہ بجے منعقد ہوئی۔ اس اہم تقریب کے افتتاح کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر حضور کے خصوصی نمائندہ کی حیثیت سے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ سے اسلام آباد تشریف لائے۔

اس تقریب میں شرکت کے لئے مرکز سے دیگر معزز مہمان بھی تشریف لائے تھے۔ علاوہ ازیں لجنہ اماء اللہ کی عہدیداران بھی شامل تھیں۔

سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم خالد سیف اللہ صاحب جنرل سیکرٹری نے سرانجام دیئے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد محترم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع اسلام آباد نے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کا اس تقریب میں حضور انور کی نمائندگی میں شامل ہونے پر خوش آمدید کہتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔

محترم امیر صاحب نے بیت الذکر اسلام آباد کے مختلف ادوار میں تعمیر، اس کے توسیعی فیز کی تکمیل کے بعد اس حالیہ مرحلے (Phas V) کی تعمیر و تکمیل کی مختصر و ضروری تفاصیل بیان کیں۔ قبل ازیں (Phase IV) کے تحت لجنہ بلاک کی تکمیل کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے نومبر 2008ء میں افتتاح فرمایا تھا۔ تقریباً سوا سال کے بعد یہ Basement Hall (95x90) فٹ تعمیر ہوا ہے۔ اس میں اندازاً بارہ صد احباب بآسانی نماز ادا کرسکیں گے۔ ہال کی چھت (110x90) کو (Fiber Glass) کے ذریعے مسقّف کیا گیا ہے۔ جو بیت الذکر کا صحن بن گیا ہے جس میں مزید 1300 نمازیوں کے لئے اضافی سہولت میسر ہو سکے گی۔ اس ہال کو گرمی و سردی سے محفوظ کرنے کے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔

Phase V میں مہیا کی جانے والی دیگر خصوصیات و سہولیات حسب ذیل ہیں۔

1۔ ساؤنڈ سسٹم (Latest State of the Art)

2۔ تین عدد Large Screen TV و C.C.T.V سسٹم

3۔ Gas Heating بھی کی جاسکے گی۔

4۔ بزرگوں کے لئے لفٹ کی تنصیب کی گئی ہے۔

5۔ قدرتی روشنی و تازہ ہوا کا انتظام بذریعہ لائٹ ویل

6۔ پانچ Exit Gates دیئے گئے ہیں۔

7۔ ہال میں ائرکنڈیشنز کی ضرورت نہیں ہوگی۔

8۔ گرم ہوا کو نکالنے کے لئے آٹھ Exhaust پنکھے لگائے گئے ہیں۔

مردانہ Basement Hall اور اس کے ملحقہ حصوں کی تعمیر سے ایک نئے باب کا آغاز ہوا ہے۔ اس نئے بلاک میں نیچے ہال میں اور اوپر چھت پر تقریباً اڑھائی ہزار احباب نماز ادا کرسکیں گے اور دیگر بڑی جماعتی تقریبات کا انعقاد بآسانی کیا جاسکے گا۔ اس ہال کی تعمیر اور ملحقہ سہولیات پر ڈیڑھ کروڑ روپے خرچ آیا ہے۔

بعد ازاں محترم امیر صاحب نے تعمیراتی کاموں کی نگرانی نیز دیگر متعلقہ امور کی تکمیل کے لئے خدمت کرنے والے مخلص احباب کا مختصر ذکر کیا۔ Phase V کے جملہ مالی اخراجات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی اجازت و شفقت سے دو مخلص و مخیّر بھائیوں مکرم شکیل احمد شیخ صاحب اور مکرم شاہد احمد خلیل صاحب نے اپنے والد محترم شیخ خلیل احمد صاحب مرحوم کی طرف سے بطور عطیہ ادا فرمائے ہیں۔ اسی مناسبت سے اس کا نام ''خلیل ہال'' رکھا گیا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان دونوں بھائیوں کے اموال و نفوس میں برکت دے اور ان کے والد محترم شیخ خلیل احمد صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور یہ مالی قربانی ان کے والد صاحب کے صدقہ جاریہ کے طور پر قبول فرمائے۔ آمین

آخر میں محترم امیر صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بیت الذکر کی تعمیر اور ان کو آباد رکھنے اور اس لحاظ سے عائد ہونے والی ذمہ داریوں پر مشتمل اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

محترم امیر صاحب کے بعد حسب پروگرام مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ:

جب بھی جماعت کی مکانیت میں تعمیر یا توسیع ہوتی ہے، اس سے ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود کے الہام وسع مکانک کی یاددہانی ہو جاتی ہے۔ یہ الہام گزشتہ ایک سو سال سے زائد عرصہ میں کئی دفعہ اپنی پوری شان کے ساتھ پورا ہو چکا ہے۔ یہ ترقی ہماری کسی محنت کا نتیجہ نہیں اللہ کے فضل سے ہے پس جو بھی ترقی ہو عاجزی اور انکساری میں ہمیں بڑھاتی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محترم صاحبزادہ صاحب کے اس پُر اثر خطاب کے بعد مکرم خالد سیف اللہ صاحب جنرل سیکرٹری نے بیت الذکر کے اس فیز کی تکمیلی رپورٹ پر جو خط حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے محترم امیر صاحب کے نام موصول ہوا تھا پڑھ کر سنایا۔

بعد ازاں محترم صاحبزادہ صاحب نے افتتاحی تختی کی نقاب کشائی کرتے ہوئے تعمیر کردہ کاموں کا معائنہ فرمایا اور دعا کروائی۔ اس طرح یہ تقریب سعید اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں اور دوپہر اڑھائی بجے کے قریب تمام مہمان کرام اور مدعووین نے خوبصورتی سے سجائے ہوئے وسیع فائبر ہال میں جماعت کی طرف سے پیش کئے گئے ظہرانہ میں شرکت کی۔

خدا کی خاطر

مری عبادت، مری ریاضت ، ہے جینا مرنا، خدا کی خاطر
قلم کے سلطاں کی رہبری میں ہے پڑھنا لکھنا خدا کی خاطر

میں چل رہی ہوں جھکائے سر کو اک ایسی ہستی کے نقشِ پا پر
کہ جس کا اسوہ ہے موت آنے سے پہلے مرنا خدا کی خاطر

یہ عکس اُبھرا ہے لوحِ دل پر شعاعِ نورِ محمدیؐ سے
لپکنا نیکی پہ اور بدی سے گریز کرنا خدا کی خاطر

ہو دیں کا اِحیاء مرے لہو سے یہی تمنا ہے کام آؤں
یہ ہو گا یکساں کسی بھی کروٹ ہو کٹ کے گرنا خدا کی خاطر

ہو صبحِ صادق گواہ کہ میں نے گزاری تقویٰ سے رات ساری
ہو شام شاہد، شعار اپنا ہے ڈرتے رہنا خدا کی خاطر

ہے اس کی سنت کہ وہ بناتا ہے آگ ان کے لئے گلستاں
جو صدق دل سے قبول کرتے ہیں جلنا مرنا خدا کی خاطر

چلے بھی آؤ کہ عافیت کا حصار تم کو بلا رہا ہے
ہمارا آئیں ہے سب کا آپس میں پیار کرنا خدا کی خاطر

ا۔ب۔ناصر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

سیرۃ النبی ﷺ کے پُر اثر واقعات

بدصورت دولہا

ایک دن ایک مسلمان شخص (سعد نام) آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام کیا اور آنحضرتؐ سے پوچھا یا رسول اللہ میں کالا اور بدشکل آدمی ہوں کیا میں بھی جنت میں جاسکتا ہوں۔ آپ نے فرمایا بیشک تم جنتی ہوگے۔ بشرطیکہ خدا سے ڈرتے رہو اور اس کے نبی کے حکموں کو مانتے رہو۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ۔ میں تو پہلے ہی اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اب میرے واسطے اور کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو اور مسلمانوں پر خدا کے حکم ہیں۔ وہی تم پر بھی ہیں اور تم ان کے بھائی ہو۔ سعد کہنے لگے کہ آپؐ مجھے سب کا بھائی فرماتے ہیں۔ حالانکہ میں نے آپ کے سب اصحاب کے پاس جا جا کر اپنی شادی کے لئے کوشش کی مگر میری بدصورتی اور سیاہ رنگ کو دیکھ کر سب نے انکار کر دیا اور میری قوم آپؐ خود جانتے ہیں کہ ایک معزز قوم ہے۔ آنحضرتؐ نے ان کو حکم دیا کہ اچھا تم وہب کے بیٹے عمر کے پاس جاؤ اور ان کا دروازہ کھٹکھٹاؤ اور سلام کر کے جب اندر جاؤ تو ان سے یہ کہو کہ رسول خدا نے تمہاری لڑکی کی شادی میرے ساتھ تجویز کر دی ہے۔ یہ شخص جن کے پاس آپؐ نے سعد کو بھیجا تھا نئے نئے مسلمان ہوئے تھے اور بڑے سخت مزاج آدمی تھے۔ خیر سعد ان کے پاس گئے اور اسی طرح کہا جس طرح آپؐ نے ان کو سمجھا دیا تھا۔ لڑکی کے باپ نے سعد کی بات سن کر ان کو بہت سخت سست کہا اور گھر سے نکال دیا۔ جب یہ اس گھر سے نکلے تو گھر والے کی لڑکی جو بہت عقلمند اور بڑی خوبصورت تھی۔ پردے سے باہر نکل آئی اور کہنے لگی بندۂ خدا تم جاؤ نہیں۔ اگر رسولؐ خدا نے میری شادی تمہارے ساتھ تجویز کر دی ہے تو میں بھی راضی ہوں جس میں آنحضرتؐ راضی ہیں اس میں میں راضی۔ پھر لڑکی نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا جان کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے حق میں خدا کی وحی نازل ہو اور تمہیں شرمندگی ہو اپنی نجات کی فکر کرلو۔ اس کے بعد سعد آنحضرت ﷺ کے پاس چلے گئے اور تمام قصہ بیان کیا پیچھے پیچھے لڑکی کا باپ بھی پہنچا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تم نے ہی میرے قاصد کو برا بھلا کہا تھا۔ انہوں نے عرض کی۔ حضور مجھ سے غلطی ہوئی۔ اب میں توبہ کرتا ہوں میں سمجھا تھا کہ اس نے جھوٹ بات بنائی ہے۔ اس لئے اسے ڈانٹا تھا۔ اب میں نے لڑکی کی شادی اس کے ساتھ کردی۔ آنحضرتؐ نے سعد سے فرمایا کہ لو اب تمہاری شادی ہوگئی تم اپنے گھر جاؤ۔

سعد اٹھے اور سیدھے بازار گئے اور وہاں اپنی دلہن کے لئے کپڑا اور سامان خریدنے لگے کہ اتنے میں ایک آواز دینے والے نے آواز دی کہ اے خدا کے سوارو! جہاد کے لئے سوار ہو جاؤ۔ تم کو جنت کی خوشخبری ہے۔ سعد نے دلہن کا سامان چھوڑا فوراً گھوڑا تلوار اور نیزہ خرید لیا اور نئی پگڑی باندھ کر سوار ہوئے اور لشکر سے جاملے۔ نئی پوشاک اور سج دھج کی وجہ سے کسی نے ان کو نہ پہچانا۔ آخر جب میدان جنگ میں پہنچے۔ تو لڑائی شروع ہوئی اور سعد برابر گھوڑے پر سوار لڑتے رہے۔ جب ان کا گھوڑا تھک کر کھڑا ہوگیا تو انہوں نے اتر کر پیدل لڑنا شروع کیا اور اپنی آستینیں چڑھالیں۔ جب ان کا کالا رنگ ظاہر ہوا تو آنحضرتؐ نے پہچان لیا کہ یہ تو نئے دولہا ہیں اور فرمانے لگے کہ یہ تو سعد ہیں سعد۔ سعد برابر لڑتے رہے یہاں تک کہ لوگوں نے آنحضرتؐ سے عرض کی کہ حضور سعد شہید ہوگئے۔ آپؐ فوراً ان کی لاش کے پاس گئے اور سعد کا سر اپنی گود میں رکھ لیا اور ان کے ہتھیار اور گھوڑا ان کی دلہن کے پاس بھیج دیا اور فرمایا کہ ان کے سسرال والوں سے کہہ دو۔ خدا نے سعد کی شادی تمہاری لڑکی سے بہت زیادہ اچھی جگہ کر دی۔

عبداللہ بن ابی بن سلول

منافق کا قصہ

آنحضرتؐ کے صحابی اسامہؓ بیان کرتے تھے کہ ایک دفعہ بدر کے واقعہ سے پہلے آنحضرتؐ اپنے گدھے پر سوار ہو کر سعد ابن عبادہ انصاریوں کے سردار کی عیادت کو تشریف لے گئے۔ راستہ میں ایک جگہ عبداللہ بن ابی بیٹھا تھا اور وہ اب تک ظاہر میں بھی مسلمان نہیں ہوا تھا اس کے پاس بہت سے آدمی مسلمان مشرک اور یہودی بیٹھے تھے وہیں عبداللہ بن رواحہ صحابی بھی موجود تھے۔ آنحضرتؐ جو وہاں سے گزرے تو آپؐ کی سواری کی گرد ان لوگوں پر پڑی۔ اس وقت عبداللہ بن ابی نے اپنی ناک چادر سے ڈھانک کر کہا کہ گرد مت اڑاؤ۔ آنحضرتؐ وہاں ٹھہر گئے اور اہل مجلس کو سلام کیا اور ان کو قرآن پڑھ کر سنانے لگے اور اللہ کی طرف ہدایت کرنے لگے۔ عبداللہ بن ابی بولا کہ اے محمدؐ اگر تم سچے ہو تو پھر جو کچھ تم نے بیان کیا اس سے بہتر کوئی بات نہیں۔ مگر مہربانی کر کے ہماری سمع خراشی نہ کرو۔ بلکہ اپنے گھر چلے جاؤ اور جو کوئی وہاں تمہارے پاس آئے اسے جو چاہو سناؤ۔ عبداللہ بن رواحہ صحابی نے کہا یا رسول اللہ آپ ہمارے ہاں تشریف لے چلیں اور شوق سے ہمیں یہ باتیں سنائیں۔ ہم آپؐ کی باتوں کو سننا پسند کرتے ہیں۔ اس پر مسلمانوں، مشرکوں اور یہودیوں میں جھگڑا شروع ہو گیا اور لڑائی تک نوبت پہنچ گئی۔ آنحضرتؐ ان لوگوں کو نرمی سے خاموش کراتے رہے۔ یہاں تک کہ جھگڑا رفع دفع ہوگیا۔ پھر آپؐ سوار ہو کر سعد بن عبادہؓ کے ہاں گئے اور فرمایا کہ اے سعد تم نے عبداللہ بن ابی کی باتیں سنیں؟ سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ اس شخص سے درگزر کریں۔ وہ اپنے حسد کی وجہ سے مجبور ہے۔ اصل یہ ہے کہ مدینہ کے لوگوں نے آپ کے یہاں تشریف لانے سے پہلے اس بات پر اتفاق کر لیا تھا کہ اس شخص کے سر پر تاج رکھیں اور اسے اپنا بادشاہ بنالیں۔ مگر خدا کو یہ منظور نہ تھا۔ حضور تشریف لے آئے اور ہم لوگ حضور کے ساتھ ہوگئے۔ اس لئے اسے بہت رنج ہے اس پر آپؐ نے اس کے قصور کو درگزر فرمایا۔

مشرکین اور یہود ایسی ایسی بیہودہ باتیں ہمیشہ کیا کرتے تھے اور آنحضرتؐ اور صحابہ صبر کیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ جہاد کی اجازت ہوئی اور آپؐ نے بدر میں پہلی فتح حاصل کی اور قریش کے بڑے بڑے رئیس مارے گئے۔ تب عبداللہ اور اس کے ساتھی کہنے لگے کہ اب تو اسلام غالب ہوگیا۔ چنانچہ وہ لوگ آنحضرت ﷺ کی بیعت میں داخل ہو کر منافقانہ مسلمان ہوگئے۔

عذاب الٰہی

ایک عیسائی مسلمان ہو کر مدینہ میں آیا اور آنحضرتؐ کے پاس رہنے لگا کچھ قرآن بھی اس نے یاد کر لیا۔ چونکہ اسے لکھنا آتا تھا آپؐ اس سے اپنی وحی لکھوانے لگے۔ کچھ دن کے بعد یہ شخص دین اسلام سے پھر گیا اور اپنے گھر جا کر پھر عیسائی ہوگیا اور لوگوں سے کہنے لگا کہ محمدؐ اتنا ہی جانتے ہیں جتنا میں نے ان کو لکھ دیا ہے۔ بس اب آئندہ کوئی وحی ان پر نہیں آئے گی۔

خدا کی قدرت کہ وہ جلد ہی ہلاک ہوگیا۔ اس کی قوم کے لوگوں نے اسے دفن کر دیا مگر صبح کو دیکھا گیا تو اس کی لاش باہر نکلی پڑی تھی۔ اس کے کنبے والوں نے کہا کہ یہ تو محمدؐ کے آدمیوں کا کام ہے۔ کیونکہ یہ شخص وہاں سے بھاگ کر آیا ہے۔ ان مسلمانوں نے رات کو اس کی قبر کھود ڈالی ہے۔

چنانچہ ان لوگوں نے خوب گہری ایک قبر کھودی اور اسے پھر دفن کر دیا مگر صبح کو لاش پھر باہر نکلی پڑی تھی۔ اس پر پھر وہ لوگ کہنے لگے کہ یہ مسلمانوں کا کام ہے۔ انہوں نے دشمنی سے ہمارے آدمی کی قبر کھود ڈالی۔ چنانچہ اس دفعہ انہوں نے جہاں تک ممکن تھا گہری قبر کھودی اور اسے دبا دیا مگر صبح کو دیکھا تو پھر لاش باہر نکلی پڑی تھی۔ اس پر ان لوگوں نے سمجھ لیا کہ یہ آدمیوں کا کام نہیں ہے اور اسے رہنے دیا۔

(یہ بھی خدا کا غضب تھا۔ جب اس نے کہا کہ قرآن میری تصنیف ہے تو خدا نے اسے ہلاک کر دیا اور پھر اس کی لاش تک ذلیل ہوئی ممکن ہے کہ جنگلی جانور ہی کھود کر لاش باہر نکال لیتے ہوں۔ (واللہ اعلم)

اہل بیت کی تکالیف

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہؓ کو چکی پیسنے سے جو تکلیف ہوتی تھی اس کی شکایت کرنے وہ ایک دفعہ آنحضرتؐ کے پاس گئیں تا کہ ایک لونڈی آپؐ سے مانگ لیں۔ جو کام کاج میں مدد دیا کرے۔ آنحضرتؐ گھر میں موجود نہ تھے۔ وہ حضرت عائشہ سے اپنا حال اور سوال بیان کر کے چلی آئیں۔ جب آنحضرتؐ گھر میں تشریف لائے تو حضرت عائشہ نے حضرت فاطمہ کا آنا اور ان کی حاجت بیان کی۔ آپ اسی وقت حضرت فاطمہ کے گھر تشریف لے گئے اور فرمایا کہ آج تم کام کاج کے لئے ایک باندی مانگنے گئی تھیں۔ مگر میں تمہیں اس سے بھی بہتر ایک بات بتا دیتا ہوں۔ جب سونے لگو تو 33 دفعہ سبحان اللہ، 33 دفعہ الحمد للہ اور 34 دفعہ اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔ خادمہ کی نسبت یہ ذکر تمہارے لئے زیادہ بابرکت ہوگا۔

بھوکوں سے سلوک

عبادؓ ابن شرجیل مدینہ کے رہنے والے تھے ایک دفعہ قحط کے دنوں میں بھوک سے بیتاب ہو کر ایک باغ میں گھس گئے اور کھجوریں توڑ کر کچھ کھالیں اور کچھ پلے میں باندھ لیں۔ اتنے میں باغ کا مالک بھی آ گیا۔ اس نے انہیں پکڑ لیا، مارا اور کپڑے اتروا لئے۔ عبادؓ آنحضرتؐ کے پاس شکایت لے کر آئے۔ باغ والا بھی ساتھ آیا۔ آپؐ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اگر اس شخص نے جہالت کی تھی تو تمہیں چاہئے تھا کہ اسے تعلیم دیتے اور بتاتے اور اگر یہ بھوکا تھا تو تمہیں چاہئے تھا کہ خود اسے کھلاتے نہ کہ الٹا کپڑے چھین لیتے۔ یہ کہہ کر عبادؓ کے کپڑے واپس دلوائے اور 4,3 من غلہ ان کو اپنے پاس سے عنایت فرمایا۔

بیوقوف یہودی

ایک دن آنحضرتؐ مسجد نبوی میں تشریف رکھتے تھے کہ ایک یہودی پاس سے گزرا۔ آپؐ نے اسے بلایا وہ آ گیا۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ کیا تم اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ میں خدا تعالیٰ کا رسول ہوں۔ اس نے کہا نہیں۔ پھر آپؐ نے فرمایا کیا تم تورات پڑھتے ہو؟ اس نے کہا ہاں۔ آپؐ نے پوچھا کیا میرا ذکر بھی تورات میں ہے۔ اس نے کہا سنئے ہمیں ایک نبی کی خبر تورات میں ملتی ہے جو بالکل آپؐ کی طرح ہے مگر ہم لوگ سمجھتے تھے کہ وہ نبی ہم یہودیوں میں سے ہوں گے لیکن جب آپؐ نے دعویٰ کیا تو ہم نے پھر اس تورات والی پیشگوئی کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ آپؐ وہ نبی نہیں ہیں۔ آنحضرتؐ نے پوچھا کیوں؟ اس نے کہا اس نبی کی تعریف میں لکھا ہے کہ اس کی امت کے 70 ہزار آدمی بغیر حساب جنت میں داخل ہوں گے اور ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کے ماننے والے بہت کم لوگ ہیں۔ اس لئے ہم آپؐ کو وہ نبی نہیں سمجھتے۔ اس وقت

آنحضرتؐ نے فرمایا اللہ اکبر! خدا کی قسم وہ نبی میں ہی ہوں اور 70 ہزار کیا میری امت تو کئی 70 ہزار سے زیادہ ہوگی (یہودی بھی کیسے بیوقوف تھے کہ ابتدائی دنوں میں ہی گننے لگے کہ 70 ہزار مسلمان کہاں ہیں حالانکہ پیشگوئیاں پورا ہونے میں بہت وقت لیتی ہیں۔

ادب

آنحضرتؐ کے ایک صحابی بہت بوڑھے تھے۔ یہ مکہ کے رہنے والے تھے اور اصحاب فیل کے حملہ کے وقت خاصے سمجھدار تھے۔ وہ کہا کرتے تھے کہ میں نے اصحاب فیل کے ہاتھی کی لید بھی دیکھی ہے۔ سبز رنگ کی تھی۔ ان سے آنحضرتؐ کی وفات کے بعد کسی نے پوچھا کہ چچا آپ بڑے تھے یا رسول اللہ؟ انہوں نے کیا ادب سے جواب دیا کہا آنحضرت ﷺ مجھ سے بڑے تھے مگر عمر میں میں آپؐ سے زیادہ تھا۔

ایک لونڈی پر رحم

ایک دفعہ ایک صحابی کی بکری ان کی ایک لونڈی سے گم ہوگئی وہ ان کی بکریاں چرایا کرتی تھی۔ پوچھا تو اس نے کہا۔ بھیڑیا لے گیا۔ وہ صحابی ناراض ہوئے اور اس لونڈی کے منہ پر ایک طمانچہ مارا۔ پھر خود ہی خدا کے خوف سے دوڑے ہوئے آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سب حال سنایا اور عرض کیا کہ اگر وہ لونڈی مسلمان ہوتی تو میں اسے آزاد کر دیتا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اچھا اس لونڈی کو بلاؤ۔ وہ حاضر ہوئی۔ آپؐ نے اس سے پوچھا تو مجھے جانتی ہے کہ میں کون ہوں؟ اس نے جواب دیا آپؐ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر پوچھا اللہ کو بھی جانتی ہے؟ اس نے کہا ہاں اللہ آسمان میں ہے۔ اس پر آنحضرتؐ نے ان صحابی کو کہا کہ اسے آزاد کر دو۔ کون کہتا ہے کہ یہ مسلمان نہیں ہے (یعنی جب یہ خدا اور اس کے رسول دونوں کو پہچانتی ہے تو مسلمان ہے)

نوٹ:۔ اللہ تعالیٰ تو ہر جگہ ہے مگر وہ بیچاری سیدھی سادی عورت تھی اور عام لوگوں میں بھی یہی مشہور ہے کہ اللہ آسمان میں ہے اس لئے اس نے بھی اپنی عقل کے مطابق یہی کہا۔

قرآن مجید کی فضیلت

ایک دن آنحضرت ﷺ نے صحابہ سے فرمایا کہ اے لوگو! کوئی چیز تم کو اللہ کا اتنا پیارا نہیں بنا سکتی جتنا قرآن کیونکہ یہ اس کا اپنا کلام ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی اسی مضمون کو ایک شعر میں ادا کیا ہے۔ ؎

اے عزیزو سنو کہ بے قرآں
حق سے ملتا نہیں کبھی انساں

حضرت سعد بن ابی وقاص کے مسلمان ہونے کا قصہ

حضرت سعد بن ابی وقاص آنحضرتؐ کے شروع زمانہ میں ہی مسلمان ہو گئے تھے۔ وہ اپنے مسلمان ہونے کا قصہ یوں بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دن خواب دیکھا کہ میں اندھیرے میں ہوں اور کچھ سجھائی نہیں دیتا۔ اتنے میں میرے سامنے چاند روشن ہوگیا اور میرے آگے آگے چلنے لگا۔ میں اس کے پیچھے دوڑا اور دیکھا کہ کچھ اور لوگ بھی اسی چاند کے پیچھے پیچھے دوڑ رہے ہیں۔ میں ان لوگوں تک پہنچا تو میں نے پہچانا کہ یہ ابوبکرؓ، علیؓ اور زید بن حارثہ (آنحضرتؐ کے غلام) ہیں۔ میں نے ان لوگوں سے پوچھا کہ تم لوگ اس جگہ کب پہنچے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ابھی۔ اس خواب کے چند روز کے بعد مجھے آنحضرتؐ کا حال معلوم ہوا کہ آپؐ نے پیغمبر ہونے کا دعویٰ کیا ہے اور آپ پوشیدہ اسلام کی طرف لوگوں کو بلاتے ہیں۔ میں یہ سن کر آپؐ سے ملنے گیا۔ آپؐ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے جب آپؐ نماز پڑھ چکے تو آپؐ نے مجھے اسلام سکھایا اور میں مسلمان ہوگیا اور اس طرح میرا خواب پورا ہوا۔ اس وقت صرف یہی تین مرد جو میں نے خواب میں دیکھے تھے۔ مسلمان تھے اور خواب میں چاند سے مراد خود آنحضرت ﷺ تھے۔

جب سعد مسلمان ہوگئے تو ان کی ماں کو بہت برا معلوم ہوا۔ سعدؓ اپنی ماں کی بہت خدمت کیا کرتے تھے۔ ان کی ماں نے کہا کہ تو اپنا دین چھوڑ دے۔ ورنہ میں کھانا پینا چھوڑ دوں گی اور مر جاؤں گی اور لوگ تمہیں بہت لعن طعن کریں گے۔ سعدؓ نے جواب دیا اے اماں تم ایسا نہ کرنا کیونکہ میں تو اپنا دین نہیں چھوڑوں گا۔ ان کی ماں نے ناراض ہوکر ایک دن اور ایک رات کھانا نہیں کھایا اور روتی رہیں۔ سعدؓ نے ان سے کہہ دیا کہ اماں اگر تمہاری ہزار جانیں ہوں اور ایک ایک کر کے بھوک پیاس سے نکل جائیں تب بھی میں اس سچے دین کو نہیں چھوڑوں گا۔ جب ان کی ماں نے دیکھا کہ یہ ایسا پکا ہے اور میرا ڈراوا بیکار ہے تو وہ کھانے پینے لگیں اور ستیہ گرہ ترک کر دیا۔

مسلمانوں کو نماز نہ پڑھنے دینا

مکہ میں شروع شروع میں آنحضرتؐ لوگوں سے الگ نماز پڑھا کرتے تھے۔ آپؐ مع اپنے چند اصحاب کے مکہ سے باہر پہاڑیوں کی گھاٹیوں میں چلے جاتے اور وہاں جماعت کر لیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آپؐ کے ایک صحابی (سعد بن ابی وقاص) چند مسلمانوں کے ساتھ اسی طرح ایک الگ جگہ نماز پڑھ رہے تھے کہ کئی مشرک ادھر آنکلے اور آتے ہی مسلمانوں کو برا بھلا کہنے اور گالیاں دینے لگے اور حملہ کیا۔ یہاں تک کہ آپس میں ہاتھا پائی اور لڑائی کی نوبت پہنچی۔ حضرت سعد نے ایک لکڑی اٹھا کر ایک مشرک کے ماری جس سے وہ کمبخت زخمی ہوگیا اور اس کا خون بہنے لگا۔ یہ پہلا خون تھا جو اسلام کے زمانہ میں بہایا گیا۔

مشعل راہ

مبارک وہ جو دعاؤں سے خدا کی مدد چاہتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 21/ نومبر 2003ء میں حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے فرماتے ہیں:۔

آپ فرماتے ہیں: ’’میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری چلاہٹ ایسی ہی اضطراری ہو کہ وہ اس کے فضل اور رحمت کو جوش دلاتی ہے اور اس کو کھینچ لاتی ہے۔ اور میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں کہ خدا کے فضل اور رحمت کو جو قبولیت دعا کی صورت میں آتا ہے میں نے اپنی طرف کھینچتے ہوئے محسوس کیا ہے بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ دیکھا ہے۔

آپ فرماتے ہیں: ’’ہر ایک جو اس وقت سنتا ہے یاد رکھے کہ تمہارا ہتھیار دعا ہے اس لئے دعا میں لگے رہو۔ یہ یاد رکھو کہ معصیت اور فسق کو نہ واعظ دور کر سکتے ہیں اور نہ کوئی اور حیلہ۔ اس کے لئے ایک ہی راہ ہے وہ دعا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہی ہمیں فرمایا ہے۔ اس زمانہ میں نیکی کی طرف خیال آنا اور بدی کو چھوڑنا چھوٹی سی بات نہیں ہے۔ یہ انقلاب چاہتی ہے اور یہ انقلاب خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور یہ دعاؤں سے ہوگا۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ راتوں کو رو رو کر دعائیں کریں۔ اس کا وعدہ ہے۔ **ادعونی استجب لکم۔**

پھر آپ نے فرمایا: وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ وہ فنا کرنے والی چیز ہے، وہ گداز کرنے والی آگ ہے، وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے، وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے، وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے، ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر آخر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں، تھکتے نہیں۔ کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے، مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم جبکہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے۔ کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جاوے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم، حیا والا، صادق، وفادار، عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ۔ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست کو قبول کر لو تو بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا۔ اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے۔ اور اس کے صفات غیر متبدل ہیں مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی ایک الگ تجلی ہے جس کو دنیا نہیں جانتی گویا وہ اور خدا ہے حالانکہ اور کوئی خدا نہیں۔ مگر نئی تجلی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے۔ تب اس خاص تجلی کے شان میں اس تبدیل یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کے لئے نہیں کرتا۔ یہی وہ خوارق ہے۔

غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔‘‘

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 222 تا 223)

(روزنامہ الفضل 9 مارچ 2004ء)

مکرم عطاء النور صاحب

برصغیر کا دوسرا بڑا فاتح جرنیل

سلطان محمود غزنوی

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

انگریزی میں کہتے ہیں کہ کسی قوم کی زندگی اس کی ٹریڈیشن (Tradition) پر چلتی ہے۔ یعنی قوم کا ہر فرد جب تک اپنے دل میں یہ احساس نہ رکھتا ہو کہ اس نے اپنی قومی روایات کو زندہ رکھنا ہے۔ اس وقت تک قوم کی زندگی کی امید نہیں رکھی جاسکتی۔ زندہ قوموں کا یہی دستور ہے کہ ان کا ہر فرد اپنے باپ دادا کے نیک افعال کو زندہ رکھنے کی کوشش کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میرے باپ نے یوں کیا تھا۔ میرا دادا اس طرح کیا کرتا تھا۔ جب تک قوم اس روح کو اپنے اندر محفوظ رکھتی ہے اس کی زندگی کی گھڑیاں لمبی ہوتی چلی جاتی ہیں اور جب یہ روح مرجاتی ہے تو قوم بھی اس کے ساتھ ہی مرجاتی ہے...... (دین حق) اور (دین حق) پر سب سے بڑی تباہی اسی وجہ سے آئی ہے کہ ان کی شاندار قومی روایات طاق نسیان پر رکھ دی گئی ہیں اور ماضی سے ان کا تعلق مٹ گیا ہے اور صحابہؓ اور ان کے نقش قدم پر چلنے والے لیڈروں کی خوبیاں (-) کی نظروں سے اوجھل ہوگئیں۔ اس ٹریڈیشن کے تباہ کرنے میں یورپین لوگوں کی لکھی ہوئی تاریخوں نے خصوصیت سے حصہ لیا ہے۔ کوئی مسلمان بادشاہ ایسا نہیں جس پر انہوں نے الزام نہ لگایا ہو اور اسے بری سے بری اور بھیانک سے بھیانک صورت میں لوگوں کے سامنے پیش کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہر (-) طالب علم جو ان تاریخوں کو پڑھتا ہے یہ سمجھنا شروع کر دیتا ہے کہ اس کے آباء میں کوئی خوبی نہ تھی وہ ہر خوبی دوسروں کی طرف منسوب کرنا اور ہر نقص اپنے بزرگوں کی طرف منسوب کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس طرح قومی ترقی کی جڑ کھوکھلی ہو کر رہ جاتی ہے کیونکہ بغیر ٹریڈیشن کے، بغیر قومی روایات کو زندہ رکھنے کے دنیا میں کوئی قوم زندہ نہیں رہ سکتی۔ آسان سے آسان طریق کسی قوم کو تباہ کرنے کا یہ ہے کہ اسے اپنی پچھلی تاریخ سے بدظن کر دیا جائے...... یورپین لوگوں نے اس آسان حربہ سے کام لیا اور تمام (دینی) تاریخ کو انہوں نے بگاڑ کر رکھ دیا۔ بڑے بڑے مسلمان بادشاہوں کا ذکر کریں گے تو کہیں گے فلاں میں یہ نقص تھا اور فلاں میں وہ نقص تھا اور پھر عجیب بات یہ ہے کہ وہ اس کا نام تحقیقات رکھتے ہیں اور دعوے سے کہتے ہیں کہ تحقیق کے بعد یہ بات ثابت ہوئی کہ فلاں مسلمان بادشاہ ایسا تھا حالانکہ وہ سراسر جھوٹ ہوتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج کسی (-) سے پوچھ کر دیکھو اسے اپنے اسلاف میں کوئی خوبی نظر ہی نہیں آئے گی۔ وہ کہے گا محمود غزنوی ڈاکو تھا۔ اورنگزیب ظالم تھا۔ فلاں ایسا تھا اور فلاں ایسا تھا ......مثلاً کسی مسلمان بادشاہ کا ذکر کریں گے تو کہیں گے کہ وہ تو شراب پیتا تھا ...... حالانکہ یہ الزام لگانے والے وہ ہیں جو خود دن رات شرابیں پیتے اور کئی قسم کے ناروا افعال کرتے رہتے ہیں ...... حالانکہ یہ وہ قوم ہے جس کا ہر فرد شراب پیتا ہے جس کا بادشاہ بھی شراب پیتا ہے اور جس کا وزیر اعظم بھی شراب پیتا ہے۔ چرچل بھی شراب پیتا ہے اور روز ویلٹ بھی شراب پیتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد 8 ص 201)

محمد بن قاسم کے بعد برصغیر پاک و ہند کا دوسرا بڑا فاتح سلطان محمود غزنوی 971ء میں پیدا ہوا۔ محمود غزنوی سبکتگین کا بیٹا اور الپتگین کا پوتا تھا۔ محمود غزنوی غزنی (افغانستان) کا بادشاہ تھا۔

تاریخ فرشتہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں اہل اسلام سوائے سندھ کے ہندوستان میں آنے کا کوئی اور راستہ نہ جانتے تھے۔ محمود غزنوی کا باپ سبکتگین جس نے افغانوں کو کسی طرح اپنے ساتھ ملا کر ہند کے کئی قلعے فتح کئے اور لاہور اور ملتان کو اپنے قبضہ میں کرلیا تھا۔ 997ء میں جب سبکتگین 22 برس حکومت کر کے مرگیا تو اس کا بیٹا اسماعیل تخت نشین ہوا مگر چند ماہ بعد اس کے بھائی سلطان محمود نے اس کے تخت پر قبضہ کرلیا اور 998ء میں تخت نشین ہوا۔

محمود غزنوی نے اپنی سلطنت کو وسعت دینے کے لئے ترکستان اور ہندوستان کے حکمرانوں کے ساتھ متعدد لڑائیاں لڑیں۔ ہندوستان پر چھوٹے بڑے سترہ حملے کئے۔ پہلا حملہ 1001ء میں۔ اگلے سال راجہ جے پال کو پشاور کے قریب شکست دی۔ 1005ء میں ملتان پر قبضہ کیا۔ 1008ء میں پنجاب کے راجہ آنند پال کو شکست دی۔ 1009ء میں نارائن پور کے راجہ کو مطیع کیا۔ 1012ء میں تھانیسر پر قبضہ کیا۔ 2 مرتبہ کشمیر پر چڑھائی کی۔ 1018ء میں دریائے جمنا تک جا پہنچا۔ 1021ء میں لاہور پر حملہ کر کے راجہ بھیم سین کو شکست دی اور پنجاب کو سلطنت غزنی میں شامل کر کے یہاں اپنا گورنر مقرر کیا۔ سب سے بڑا حملہ کاٹھیاواڑ کے ایک مقام سومنات پر 1026ء میں کیا۔ جہاں ایک عالی شان مندر تھا۔ اس حملے کی وجہ سے وہ "بت شکن" کہلایا۔

اسی طرح جب محمود غزنوی تخت نشین ہوا تو خراسان جو کچھ عرصہ پہلے سلطنت غزنوی سے نکل گیا تھا اسے دوبارہ فتح کیا۔ پھر چند سال بعد بخارا اور سمرقند بھی فتح کرلئے اور پھر ہندوستان میں فتوحات کے سلسلہ نے اس کی شہرت اطراف عالم میں پھیلا دی۔

سومنات پر چڑھائی

سب سے بڑا حملہ کاٹھیاواڑ کے ایک مقام سومنات پر کیا جہاں محمود غزنوی نے ایک مورت سولہ فٹ اونچی اور چھ فٹ زمین میں مدفون پائی اور اس کو توڑ کر کچھ غزنی اور کچھ مکہ میں بھیج دیا تاکہ فتح مسلمانان ظاہر ہو۔ جب محمود غزنوی نے سومنات کے بت کو توڑنے کا ارادہ کیا تو تمام راجوں نے عرض کی کہ اتنے کروڑ روپیہ لے لیں اور اس بت کو نہ توڑیں اس پر محمود غزنوی نے اپنے تمام امراء سے صلاح طلب کی۔ سب متفق الرائے ہو کر کہنے لگے کہ روپیہ لینا مناسب ہے۔ جب ایاز سے پوچھا تو اس نے عرض کی کہ اس کا توڑنا بہرحال بہتر ہے کیونکہ تمام شاہان اسلام میں ناموری ہوگی۔ خداوند کریم مالک ہے آپ کو اس سے زیادہ عنایت کرے گا۔ بادشاہ نے اس صلاح کو پسند کر کے اپنے ہاتھ سے اس بت کو توڑا۔ اس بت میں سے اس قدر جواہرات نکلے کہ جس کی نسبت زرمقبولہ راجہ ہائے نصف تھا۔

سومنات کا مندر ہندوؤں کی پرستش گاہ تھی اور ہمیشہ بوقت گرہن تین لاکھ یاتری یہاں جمع ہوتے تھے۔ خرچ کے واسطے دو ہزار گاؤں معاف تھے۔ اس مورت کی پوجا کے لئے دو ہزار برہمن اور پانچ سو کنچیاں اور 300 کلاونت نوکر تھے اور 300 حجام یاتریوں کی حجامت کے واسطے آیا کرتے تھے۔ سلطان محمود نے وہاں سے اتنی دولت لی کہ اتنی دولت کسی بادشاہ کے پاس نہ تھی۔

کارہائے نامے اور خدمات

سلطان محمود غزنوی کو علم سے گہرا لگاؤ تھا۔ اس کے دربار میں اہل علم، شعراء اور دیگر ہنرمند جمع ہوگئے تھے۔ قنوج میں ایک جامع مسجد اور ایک عظیم الشان مدرسہ تعمیر کرایا۔ انہی کے عہد میں داتا گنج بخش غزنی سے لاہور تشریف لائے تھے۔

ہندوستان میں فارسی زبان کا باقاعدہ آغاز غزنوی دور میں ہوا۔ 25-1024ء میں جب پنجاب غزنوی سلطنت کا حصہ بنا تو سلطان محمود نے غزنی میں وسیع پیمانے پر ایک دارالعلوم کی بنیاد ڈالی جس میں عنصری، منوچہری جیسے شاعر، ابوریحان البیرونی جیسے ماہر ہیئت و علم ریاضی شامل تھے۔ سلطان محمود غزنوی کی دعوت پر ابوالحسن طبیب، ابونصر عراق ماہر ریاضی جیسے جید عالم بھی غزنی آئے۔

اسی طرح عالمگیر شہرت کے حامل شاعر فردوسی کو "شاہنامہ" لکھنے پر سلطان محمود نے ہی مامور کیا تھا۔ یہ زندہ جاوید کارنامہ اسی عہد کی یادگار ہے۔

سلطان محمود خود بھی عالم شخص تھا۔ فقہ پر کتاب "تفرید الفروع" اس نے لکھی تھی۔ اس دور میں ایران اور ہند کے روابط مزید استوار ہوئے اور یہاں فارسی زبان کی ترویج ہوئی۔ غزنوی عہد کے دوران فارسی زبان کا بڑا مرکز لاہور تھا۔ نامور شعراء مسعود سعد سلمان اور ابوالفرج رونی کا تعلق لاہور سے تھا۔ جو دربار غزنوی سے وابستہ تھے۔ یہاں فارسی زبان نے مقبولیت عام کی صورت اختیار کی تو فارسی کو درباری زبان کا درجہ ملا اور دفتری زبان کی بھی حیثیت حاصل ہوئی اور اس کی درس و تدریس باقاعدہ ہونے لگی۔

برصغیر ہند و پاک میں اسلام محمد بن قاسم کے ذریعہ براستہ سندھ پہنچا جس کے بعد محمود غزنوی نے اسلام کی ترقی اور اشاعت میں حصہ لیتے ہوئے افغانستان کے راستے برصغیر پاک و ہند میں داخل ہوا اور بت پرستی کے خلاف جارحانہ اقدام کئے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

آنحضرت ﷺ کے عہد رسالت میں مکہ، مدینہ اور بعض نواح تک اسلام تھا، لیکن حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے زمانہ میں اسلام کا دائرہ بہت وسیع ہوگیا اور بہت سے امور کی تکمیل صحابہؓ کے ہاتھ پر ہوئی جو درحقیقت آنحضرت ہی کی کامیابی اور آپ کے دست مبارک پر ہی تکمیل تھی۔ اس کے بعد بنو امیہ اور دوسرے سلاطین کے ذریعہ ان ترقیوں میں اور ترقی ہوئی اور محمود غزنوی نے بھی ان میں حصہ لیا اور یہ سلاطین ہند جو سات سو برس تک حکمران رہے کسی حد تک ان کو بھی حصہ ملا۔ انہوں نے ایسی ایسی جگہ مساجد تعمیر کروائیں جو ہندوؤں کے مرکز تھے۔

(ملفوظات جلد 4 ص 574)

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ فرماتے ہیں:۔

ان سلاطین عظام (محمود غزنوی، سلطان صلاح الدین، اورنگ زیب) کی محققانہ اور صحیح تواریخ میں کوئی ایک بھی مثال نہیں ملتی کہ کسی شخص کو انہوں نے بالجبر مسلمان کیا ہو، وہاں ہم ان کے وقت میں غیر قوموں کو بڑے بڑے عہدوں اور مناصب پر ممتاز و سرفراز پاتے ہیں۔ محمود کی نسبت کہیں تاریخ سے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ اس نے اشاعت اسلام اور دعوت اسلام میں ہمت صرف کی ہو۔ گجرات میں اتنے دنوں تک پڑا رہا مگر ایک ہندو کو مسلمان نہ بنایا۔ اپنے بھائی مسلمان امیر اسماعیل سے جنگ کی کیا وہ لڑائی بھائی کو مسلمان بنانے کے لئے تھی اور ہند کے حملے تو راجہ جے پال نے خود کرائے جس نے محمود سے لڑنے کی ابتداء کی حالانکہ محمود کا تو یہ منشاء تھا کہ تاتار کے بلاد کو فتح کرے نہ ہند کو۔ (تصدیق براہین احمدیہ ص 48)

ایاز محمود

ضلع گوجرانوالہ کا قدیم قصبہ سوہدرہ ہے۔ بعض مؤرخین اس کو سودھرا بھی لکھتے ہیں۔ ایک روایت کے مطابق اس کی بنیاد ایاز نے ڈالی تھی جو سلطان کا مقرب خاص تھا۔ پہلے اس کے سو دروازے تھے اس لئے اس کا نام سودرہ رکھا گیا تھا۔ اس کے کھنڈرات ابھی تک باقی ہیں۔ دریائے چناب کے کنارے ایک مینار بھی ایستادہ ہے جس کا ذکر آئین اکبری میں بھی ملتا ہے۔

یہ تو آپ جانتے ہیں کہ محمود کا ایک مشہور جرنیل ایاز تھا لوگوں نے محمود کے پاس اس کی شکایتیں کیں۔ ایاز ایک غلام تھا مگر اس نے اپنی ذہانت اور قابلیت کی وجہ سے ترقی کی اور بڑھتے بڑھتے جرنیل ہو گیا حتیٰ کہ وہ فنانس منسٹر (وزیر خزانہ) ہو گیا۔ لوگوں کو کچھ حسد تھا اس لئے انہوں نے محمود کے پاس شکایتیں کیں کہ وہ رات کو ہمیشہ اکیلا خزانے میں جاتا ہے اور قیمتی اشیاء وہاں سے چرا لیتا ہے۔ یہ شکایتیں محمود کے پاس اس کثرت سے پہنچیں کہ اسے ایاز پر بدظنی ہو گئی۔ ایک دن بادشاہ رات کے وقت خزانہ میں داخل ہو گیا اور باہر سے تالا لگوا دیا اور ایک پوشیدہ جگہ پر چھپ کر بیٹھ گیا۔ اس کے بعد ایاز آیا اور اندر داخل ہو گیا۔ بادشاہ کی بدظنی اور بھی بڑھ گئی اور سمجھا کہ لوگوں کی شکایتیں صحیح ہیں مگر اس نے اپنے دل میں کہا کہ ابھی دیکھنا چاہئے کہ یہ کیا کرتا ہے۔ ایاز نے ایک کنجی لی اور اس سے ایک ٹرنک کھولا پھر اس میں سے ایک اور صندوقچی نکالی اور اسے کھولا اور اس میں سے ایک بقچہ نکالا جس کے اندر ایک پھٹی ہوئی گدڑی تھی، ایاز نے اپنا شاہی لباس اتارا اور وہ گدڑی پہن لی۔ اس کے بعد اس نے مصلیٰ بچھایا اور نماز پڑھنی شروع کر دی اور اس نے نماز میں رو رو کر اللہ تعالیٰ سے کہا کہ اے خدا! میں اس گدڑی میں اس شہر میں داخل ہوا تھا اور آج تو نے اپنے فضل سے مجھے وزارت کا عہدہ عطا فرمایا ہے اور اتنی عزت دی ہے کہ اس جگہ پر آنے سے مجھے محمود غزنوی کے سوا اور کوئی نہیں روک سکتا۔ میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو نے مجھے اپنے فضل سے اس مقام پر پہنچایا ہے اور اے خدا! تو مجھے اس بات کی بھی توفیق عطا فرما کہ جس بادشاہ نے مجھ پر اتنا رحم کیا ہے اس کی دیانتداری سے خدمت کروں۔ محمود نے جب ایاز کی یہ دعا سنی تو اس کے پاؤں سو سو من کے ہو گئے اور اس نے دل میں کہا کہ میں نے کتنے قیمتی جوہر پر بدظنی کی ہے۔ ایاز نماز پڑھ کر اور گدڑی کو پھر اسی جگہ رکھ کر اور اپنا لباس پہن کر چلا گیا۔ بعد ازاں محمود وہاں سے اٹھا اور واپس آیا اور اس نے پہرے داروں کو کہا کہ خبردار میرے آنے کا ایاز کو علم نہ ہو۔

حضرت مصلح موعود، محمود غزنوی کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

میں گزشتہ دنوں لاہور میں تھا کہ ایک شخص نے مجھ سے سوال کیا کہ محمود غزنوی کے فلاں فلاں افعال آیا اسلام کے مطابق تھے یا اس کی تعلیم کے خلاف تھے؟ میں نے اس سے کہا کہ ان امور کا تعلق مذہبی نقطہ نگاہ کے ساتھ ہے لیکن تم جس وقت کسی مسلمان بادشاہ کو برا کہتے ہو تو تمہارا منشاء یہ ہوتا ہے کہ تم یہ ثابت کرو کہ یہ مسلمان بادشاہ تو برا تھا لیکن فلاں یورپین بادشاہ بہت اچھا تھا حالانکہ اس یورپین بادشاہ میں بھی ہزاروں عیوب ہوتے ہیں پس یہ طریق درست نہیں تمہیں یہ دیکھنا چاہئے کہ محمود غزنوی نے جو اخلاق دکھائے وہ اس زمانہ کے اور بادشاہوں کے مقابلہ میں کیسے تھے۔ اگر اپنے زمانہ کے بادشاہوں کے مقابلہ میں اس نے اعلیٰ درجہ کے اخلاق دکھائے ہیں تو گو اس میں بعض کمزوریاں بھی ہوں پھر بھی تاریخی نقطہ نگاہ سے وہ ایک اعلیٰ درجہ کا بادشاہ سمجھا جائے گا اور اس کا مقابلہ موجودہ زمانہ کے کسی بادشاہ سے نہیں کیا جائے گا۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ ایڈیسن نے کئی ایجادات کی تھیں اس کے بعد ایجادات کا سلسلہ ایڈیسن کی ایجادات سے کئی گنا بڑھ گیا مگر اس سے ایڈیسن کی عزت میں کمی نہیں آسکتی۔ اس لئے کہ اپنے زمانہ میں اس نے ایسا کام کیا۔ جو نہایت شاندار تھا۔ اسی طرح اگر محمود غزنوی نے اپنے زمانہ کے بادشاہ کے مقابلہ میں اعلیٰ درجہ کے اخلاق دکھائے ہیں تو بہرحال وہ ایک قابل تعریف بادشاہ سمجھا جائے گا اور اسی نقطہ نگاہ سے ہمیں اس کے افعال کو دیکھنا پڑے گا۔ غرض قومی روایات کے گدلا ہو جانے کی مثال موجودہ زمانہ میں اتنی واضح اور اس قدر نمایاں ہے کہ قومی طور پر اس سے پہلے کسی زمانہ میں یہ مثال نظر نہیں آتی۔ (تفسیر کبیر جلد 8 ص 204)

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب

مکرم رانا محمد سلیم صاحب کی راہ مولیٰ میں قربانی پر ذکر خیر

ہم جور و جفا کے خوگر ہیں، بدلیں گے نہ اپنی خوئے وفا
ہم پیار کی شمعیں جلائیں گے نفرت کو زور دکھانے دو

خدمات دینیہ

مکرم رانا محمد سلیم صاحب نے ساری عمر ایک مجاہد کی طرح گزاری اور مختلف جماعتی عہدوں پر کام کیا۔ آپ کو بچپن سے ہی دینی کام کرنے کا بہت شوق تھا۔ پہلے مقامی جماعت میں کام کیا۔ پھر سانگھڑ شہر میں منتقل ہو گئے۔ وہاں 92-1991ء میں قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سانگھڑ مقرر ہوئے۔ اسی دوران 97-1996ء میں آپ کو قائد علاقہ حیدر آباد ڈویژن مقرر کر دیا گیا۔ ایک سال بعد جب سانگھڑ ضلع بنا۔ تو آپ کو علاقہ سانگھڑ کا 98-1997ء میں پہلا قائد مجلس خدام لاحمدیہ مقرر کر دیا گیا۔ جب 1999ء میں آپ ناصر ہوئے۔ تو آپ کو ناظم مجلس انصاراللہ ضلع سانگھڑ مقرر کر دیا گیا۔ اور تادم آخر اس عہدہ پر کام کرتے رہے۔ آپ کے دور میں ایک بار ضلع سانگھڑ سب اضلاع میں اول قرار پایا تھا۔ 2009ء کیلئے آپ کو ناظم علاقہ میرپور خاص نامزد کیا گیا۔ 2004ء سے نائب امیر جماعت احمدیہ ضلع سانگھڑ خدمات بجا لا رہے تھے۔ قائم مقام صدر جماعت سانگھڑ شہر بھی خدمت کا موقع ملا۔ سیکرٹری دعوت الی اللہ اور سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع بھی خدمت کی۔ سانگھڑ شہر کے 2007ء تا 2010ء کے لئے سیکرٹری تحریک جدید منتخب ہوئے۔ 2004ء تا 2007ء میں سیکرٹری وقف جدید مقرر رہے۔ آپ کو 2005ء میں جلسہ قادیان میں شرکت کی سعادت بھی ملی۔

عمدہ اوصاف

آپ کردار کے بہت ہی اچھے تھے۔ آپ بہت ہنس مکھ اور شستہ طبیعت کے مالک تھے۔ خوش پوش اور خوش گفتار انسان تھے۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کا مجموعہ تھے۔ مثلاً محبت کرنے والے، ایثار سے پیش آنے والے، شفیق، ذہین، ہمدرد، غریب پرور، زندہ دل، نڈر اور دلیر تھے۔ مہمان نواز اتنے کہ کسی مہمان کو بھی بغیر کسی تواضع کے ہرگز جانے نہ دیتے تھے۔ مرکزی مہمانوں کی آمد پر اپنی خدمات پیش کر دیتے اور دل وجان سے خدمت کرتے۔ جماعتی روپے کو بہت احتیاط سے خرچ کرتے اور اس کا باقاعدہ حساب رکھتے اور سب کارکنان کو اس کی ترغیب دیتے۔ اپنی اکیڈمی میں مستحق طلباء کی فیس معاف کر دیتے تھے۔ حساب کا مضمون خود پڑھاتے تھے۔ طبیعت میں مزاح کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ موقع کی مناسبت سے لطائف بھی سنایا کرتے تھے۔ سب دوستوں میں یکساں ہر دلعزیز تھے۔ اطاعت امیر میں سب کے لئے ایک مثال تھے۔ آپ کے سکول کے طلباء ہر رمضان المبارک میں اپنے جیب خرچ سے جو رقم جمع کرتے اس میں خود بھی حصہ ڈال کر فلاحی اداروں کو جمع کرواتے جو کہ دکھی انسانیت کے کام آتی تھی۔ ہر سال عید کے موقع پر سنٹرل جیل کے قیدیوں کو کھانا کھلاتے۔ اور بیسیوں قیدیوں کو رہا کروایا جو چند سو روپوں کی وجہ سے جیل میں پڑے ہوئے تھے۔ آپ کے ضلعی انتظامیہ اور عدلیہ کے سب افسران کے ساتھ مثالی تعلقات تھے۔ اور آپ ان سے ہر قسم کے تعاون کے لئے ہر لحظہ تیار رہتے تھے۔ ان کی راہ مولیٰ میں قربانی پر سب معزز ساکنان شہر نے رنج وغم کا اظہار کیا۔

آپ کی اہلیہ محترمہ منصورہ سلیمہ صاحبہ بتاتی ہیں۔ کہ 26 نومبر 2009ء کی دوپہر کو جب کھانا کھانے لگے تو فرمانے لگے کہ منصورہ آپ کو پتہ ہے کہ کل ہمیں تین خوشیاں ملنے والی ہیں۔ ایک تو میرا یوم پیدائش ہے۔ دوسرا حج کا بابرکت دن ہے۔ تیسرا جمعے کا دن ہے۔ وہ اس دن معمول سے زیادہ خوش تھے۔ (انہیں کیا معلوم تھا کہ اپنے اکیانویں یوم پیدائش پر وہ ایک عظیم خوشی اپنے خاندان اور جماعت کو دینے والے ہیں۔ جو قوموں کی تاریخ میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کو ابد تک زندہ جاوید کر جایا کرتی ہے) جب سے عبدالمنان صدیقی صاحب راہ مولیٰ میں قربان ہوئے تھے تو مرکز اور امیر صاحب کی طرف سے انہیں اپنی حفاظت کے متعلق تاکید کی گئی تھی۔ مگر وہ حسب سابق، اللہ مالک ہے کہہ کر ٹال دیتے تھے۔ توکل علی اللہ میں کمال حاصل تھا۔

اسی دن شام کو مغرب کی نماز آپ نے پڑھائی۔ بعد نماز سب دوستوں کے جانے کے بعد بیت الذکر کو تالا لگا کر گھر کو جانے لگے۔ جونہی آپ گیٹ بند کرنے کیلئے آگے بڑھے تو نقاب پوش بدبخت دشمن نے اچانک گولی آپ کی دائیں آنکھ پر ماری اور موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے۔ آپ ہسپتال کے راستے میں ہی دم توڑ گئے۔ عید قربان کے دن اپنی جان کا بھی نذرانہ پیش کر گئے۔ جماعت کی تاریخ اپنی رگوں میں دوڑنے والے بیش قیمت خون سے رقم کر گئے تاکہ ہر آنے والا مجاہد اس روایت کو زندہ رکھے۔ اور بزدل دشمن کو بتا دے کہ ہم کیسے مال۔ وقت۔ اولاد اور جان اپنے دین پر نچھاور کرنے کو ہر دم تیار رہتے ہیں۔

رانا محمد سلیم صاحب ایک نڈر اور بہادر باپ کے سپوت تھے جو ہمارے لئے ایک مثال چھوڑ گئے۔ اور ہمیشہ کے لئے زندگی پا گئے۔

آپ کی راہ مولیٰ میں قربانی پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مورخہ 27 نومبر 2009ء کو رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے خراج تحسین پیش کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ

آپؓ کا تعلق بنو نجم بن عدی سے تھا۔ بدر اور اُحد میں شامل تھے۔ 30 ہجری میں بعمر 65 برس وفات پائی۔ حضرت عثمانؓ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جب رسول اکرمؐ نے مکے پر حملے کا ارادہ کیا تو چونکہ ان کے بال بچے ابھی تک مکے میں تھے اس لئے انہوں نے کفار قریش کو خفیہ طور پر رسول اکرمؐ کے پروگرام سے مطلع کر دیا تھا۔ مقصد یہ تھا کہ اس طرح کفار قریش احسان مند ہوں گے اور ان کے بال بچوں کو کوئی تکلیف نہیں پہنچائیں گے۔ رسول اکرمؐ کو بذریعہ وحی صورت حال کا پتہ چل گیا۔ آپؐ نے حضرت علیؓ، حضرت مقدادؓ اور حضرت زبیرؓ کو اس عورت کے تعاقب میں جو خط لے جا رہی تھی، روانہ کیا۔ خط پکڑا گیا۔ لیکن جب حضرت حاطبؓ نے اعتراف کر لیا تو آپؐ نے معاف فرما دیا۔ ایام جاہلیت میں شاعری وشہسواری میں شہرت رکھتے تھے۔ غزوۂ بدر، احد، خندق اور تمام مشہور معرکوں میں شامل رہے۔ قبل از ہجرت ایمان لائے اور مابعد مدینہ ہجرت کر گئے۔ 4ھ میں رسول اکرمؐ نے آپؓ کو مقوقس والی مصر کے پاس مبلغ اسلام بنا کر بھیجا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 101601 میں Sodiko

ولد Jana Tarja قوم ...... پیشہ فارمر عمر 49 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 210 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP30,000,000 (2) مکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP70,000,000 (3) چاول کھیت برقبہ 350 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP10,000,000 (4) چاول کھیت برقبہ 378 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP14,850,000 (5) زمین برقبہ 154 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP44,000,000 (6) زمین برقبہ 140 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP10,000,000 (7) چاول کھیت 378 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP13,500,000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ -/RP25000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sodiko گواہ شد نمبر Kurnia1 گواہ شد نمبر Ucin Sanusi2

مسل نمبر 101602 میں Usman kara

ولد Kara Irsad قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 238 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP25.000.000 (2) مکان برقبہ 72 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP70.000.000 (3) زرعی زمین برقبہ 420 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP45.000.000 (4) زمین برقبہ 20 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP20.000.000 (5) مکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP30.000.000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP3,000,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ -/RP800,000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Usman Kara گواہ شد نمبر Ucin Sanusi1 گواہ شد نمبر Tohari2

مسل نمبر 101603 میں Siti Hapsah

ولد Ihsan Ilyas قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین ومکان برقبہ 140 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP20,000,000 (2) حق مہر بصورت زیور وزنی 6.7 گرام اندازاً مالیتی -/RP1.206.000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP 500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Hapsah گواہ شد نمبر Ihsan Ilyas1 گواہ شد نمبر Ucin Sanusi2

مسل نمبر 101604 میں Siti Unijah

زوجہ Sodiko قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 120 گرام اندازاً مالیتی -/RP 24,000,000 (2) زمین برقبہ 100 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP 20,000,000 (3) نقد رقم مبلغ -/RP 22,000,000 (4) حق مہر مبلغ -/RP 1500,000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP 600,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Unijah گواہ شد نمبر Ucin Sanusi1 گواہ شد نمبر Sodiko2

مسل نمبر 101605 میں Rusdi Sriwiyata

ولد Wikanta قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 182 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP13000,000 (2) مکان برقبہ 54 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً -/RP50.000.000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2,000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rusdi Sriwiyata گواہ شد نمبر Ucin Sanusi1 گواہ شد نمبر Amir Nursaleh2

مسل نمبر 101606 میں Saja Sujadi

ولد Wangsa Muaram قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین وبلڈنگ برقبہ 140 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/RP25.000.000 (2) کھیت چاول برقبہ 2100 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP45,000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP 300,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1,600,000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saja Sujadi گواہ شد نمبر Nursali1 گواہ شد نمبر Lukman Nur Hakim 2

مسل نمبر 101607 میں Yuyun Yuningsih

زوجہ Farouk Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور وزنی 15 گرام اندازاً مالیتی -/RP2.025.000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP600,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yuyun Yuningsih گواہ شد نمبر Enda1 گواہ شد نمبر Yudi Der madi2

مسل نمبر 101608 میں As Maniar

زوجہ Rafi Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور اندازاً مالیتی -/RP5000.000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP560.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ As Maniar گواہ شد نمبر Rafi Ahmad1 گواہ شد نمبر Ronny Syafullah 2

مسل نمبر 101609 میں Dini Zakya

زوجہ Sonadri قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور وزنی 2 گرام مبلغ -/Rp.1500,000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP 500.000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dini Zakya گواہ شد نمبر Salman 1 Nahar گواہ شد نمبر Hidayat2

مسل نمبر 101610 میں Ria Gantini

بنت Ucun Suherman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp.1200.000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ria Gantini گواہ شد نمبر Nono Haeryanto1 گواہ شد نمبر Hadian Ahmad N2

مسل نمبر 101611 میں Nefi Rahmania

زوجہ Nasrun A.M قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور وزنی 9,8 گرام مبلغ -/Rp.1.800.000 (2) طلائی زیور وزنی 5 گرام اندازاً مالیتی -/Rp.1.250.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد

صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nefi Rahmania گواہ شدنمبر1 Iim Ibrahim گواہ شدنمبر2 Nasrun Aminullah

مسل نمبر101612 میں Siti Masfufah

زوجہ Ali Mustofa قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیوروزنی 10 گرام اندازاً مالیتی -/Rp.197.100 (2) حق مہر مبلغ -/Rp2.000.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Siti Masfufah گواہ شدنمبر1 Ali Mustofa گواہ شدنمبر2 Toni Kuntjoro

مسل نمبر101613 میں Rizky Rafiq Achmad

ولد Mamat Basvir Achmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیوروزنی 20 گرام اندازاً مالیتی -/Rp.4.000.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp 3,500,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Rizky Rafiq Achmad گواہ شدنمبر1 Dikki Shadiq گواہ شدنمبر2 M.Basyir Achmad

مسل نمبر101614 میں Armeini Nazar

زوجہ Nazarudin Badar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان میں $\frac{1}{2}$ حصہ برقبہ 8 5 1مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp150.000.000 (2) حق مہر بصورت چاندی انگوٹھی مالیتی -/Rp200.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Armeini Nazar گواہ شدنمبر1 Neni Handayani گواہ شدنمبر2 Nazaruddin

مسل نمبر101615 میں Neni Handayani

بنت Nazar U Din Badar قوم...... پیشہ فارغ عمر 24 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp300,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Neni Handayani گواہ شدنمبر1 Armeini گواہ شدنمبر2 Nazar u ddin Badar

مسل نمبر101616 میں Mujahid Shafiq Ahmad

ولد Maud Irfan Syafaz قوم...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp3000.000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mujahid Shafiq Ahmad گواہ شدنمبر1 Salman Nahar گواہ شدنمبر2 Wahab Adam

مسل نمبر101617 میں Nusrat Mubarakah

بنت Nasir Mahmaud قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nusrat Mubarakah گواہ شدنمبر1 Abdul Rauf گواہ شدنمبر2 Nur Asikin

مسل نمبر101618 میں Suradi

ولد Marka قوم...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 5.600 مربع میٹرواقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp.42,000.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp700.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/Rp70,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Suradi گواہ شدنمبر1 Dasirun گواہ شدنمبر2 Budiono

مسل نمبر101619 میں Amaturrasyidah

بنت Ahmad Sukanta قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیوروزنی 0.5 گرام اندازاً مالیتی -/Rp100.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp300,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Amaturrasyidah گواہ شدنمبر1 Ahmad Sukanta گواہ شدنمبر2 Abdurrahman

مسل نمبر101620 میں Yunu Gunawan

ولد Wiranudimaja قوم...... پیشہ پنشن عمر 66 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1561.000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Yunu Gunawan گواہ شدنمبر1 H.Hamad Wendy گواہ شدنمبر2 Dede Arie

مسل نمبر101621 میں Ariani Ekowati

زوجہ Maryoto قوم...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/Rp100.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1000.000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Ariani Ekowati گواہ شدنمبر1 Muchlis H گواہ شدنمبر2 Maryoto

مسل نمبر101622 میں Muh.Ikhsan Arief R

ولد Sisman Satimin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp825,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Muh.Ikhsan Arief R گواہ شدنمبر1 Roy At Taul Djamil گواہ شدنمبر2 Agus Supriyanto

مسل نمبر101623 میں Taram

ولد Nata Tasim قوم...... پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp25.000.000 (2) چاول کھیت برقبہ 1400 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp50.000.000 (3) چاول کھیت برقبہ 420 مربع میٹرواقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp6.000.000 (4) زمین برقبہ 210 مربع میٹرواقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp15.000.000 (5) مکان برقبہ 4 2 1مربع میٹرواقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp20.000.000 (6) زمین برقبہ 170 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp17.000.000 (7) مکان برقبہ واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp43.000.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp800,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/Rp1,000,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Taram گواہ شدنمبر1 Miska Nur گواہ شدنمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر101624 میں Opih Sopiah

زوجہ Ahmad Basir قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-08-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور وزنی 10 گرام مالیتی -/Rp.1500.000 (2) چاول کھیت برقبہ 210 مربع میٹرواقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp4.500.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/Rp50,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا

ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Opih Sopiah گواہ شد نمبر1 Ahmad Basir گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 101625 میں Arma

ولد Jaya قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 70 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp25000.000 (2) زمین برقبہ 490 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp17500.000 (3) زمین برقبہ 238 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp6800.000 (4) زمین برقبہ 210 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp15000.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500.000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Arma گواہ شد نمبر1 Abdul Rozak گواہ شد نمبر2 Ahmad Basir

مسل نمبر 101626 میں Zhabar Abdussalam

ولد Abdus Salam R قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp250.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zhabar Abdussalam گواہ شد نمبر1 Dine M Jaisyah گواہ شد نمبر2 Dr Sutoyo

مسل نمبر 101627 میں Saliha Sosun

بنت Silakhuddin قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp50.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saliha Sosun گواہ شد نمبر1 Taufik Falahudin گواہ شد نمبر2 Silakhuddin

مسل نمبر 101628 میں Zulfiki Ahmad

ولد Ahmad Supardi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp850.000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zulfiki Ahmad گواہ شد نمبر1 Ahmad Supardi گواہ شد نمبر2 Abdul Hafidz Bahansubu

مسل نمبر 101629 میں Surahmi

بنت Mawardi قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 9 گرام اندازاً مالیتی -/Rp.1.260.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp650.000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Surahmi گواہ شد نمبر1 Etih Sukaesih گواہ شد نمبر2 Amin B

مسل نمبر 101630 میں Ahmad Bernama

ولد Mohammad Anwar قوم ...... پیشہ پنشن عمر 61 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان وزمین برقبہ 112 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp.100.000.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp 2,000,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Bernama گواہ شد نمبر1 Muhamad Catur گواہ شد نمبر2 Dr Junaedi

مسل نمبر 101631 میں Ade Setiawan

ولد Dio قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 224 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp,19000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1400,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ade Setiawan گواہ شد نمبر1 Apen گواہ شد نمبر2 Wawah

مسل نمبر 101632 میں Henri Syaeful Rahman

ولد Junaedi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1100,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Henri Syaeful Rahman گواہ شد نمبر1 Herman To گواہ شد نمبر2 Dr Junaedi

مسل نمبر 101633 میں Ida Muhmudah

زوجہ Ismet قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-05 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp1.000.000 (2) طلائی زیور وزنی 100 گرام اندازاً مالیتی -/Rp15.000.000 (3) ڈائمنڈ زیور اندازاً مالیتی -/Rp25.000.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1980.000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ida Mahmudah گواہ شد نمبر1 Sayuti Aziz Ahmad Syd گواہ شد نمبر2 Ismet Mansoer

مسل نمبر 101634 میں Ismet Mansoer

ولد Marah Masoer قوم ...... پیشہ پنشن عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان وزمین برقبہ 275 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp200.000.000 (2) مکان وزمین برقبہ 408 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp750,000,000 (3) زمین برقبہ 3000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp150,000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp620,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismet Mansoer گواہ شد نمبر1 R.Munirul Islam گواہ شد نمبر2 Sayuti Ahmad Shd

مسل نمبر 101635 میں Siti Masdiah

زوجہ M.Yusuf Karim قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 360 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp.16.000.000 (2) مکان برقبہ 200 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp160,000,000 (3) ایک کار (ٹویوٹا) اندازاً مالیتی -/Rp40,000,000 (4) حق مہر بصورت زیور وزنی 5 گرام مالیتی -/Rp.1500.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1,000,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Rp1,000,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Masdiah گواہ شد نمبر1 Basyiruddin Ahmad گواہ شد نمبر2 M.Yusuf Karim

مسل نمبر 101636 میں Maryam Shiddiqah S

بنت Ahmad Suryana قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp700,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maryam Shiddiqah گواہ شد نمبر1 Mirajudin Sahid گواہ شد نمبر2 Ahmad Afandi

مسل نمبر 101637 میں Maryati

زوجہ Komarudin قوم ...... پیشہ فارمر عمر 52 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کردی گئی ہے(1)غیر آباد زمین برقبہ 1000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp20.000.000 (2)مکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp2.000.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/Rp2500,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Maryati گواہ شد نمبر1 Muhammad Daud Laday گواہ شدنمبر2 H.A.Daman Huri

مسل نمبر 101638 میں Dr Ruhayati

بنت Ahmad Sadili قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مکان وزمین برقبہ 355 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp150.000.000 (2)مکان وزمین برقبہ 72 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp80.000.000 (3)حق مہر مبلغ -/Rp1.000.000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp3.000.0000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Dr.Ruhayati گواہ شد نمبر 1 Syamsul Ahmadi گواہ شدنمبر2 Dr.Iding Kusnadi

مسل نمبر 101639 میں Kurnia Asih

زوجہ Halid Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مکان وزمین برقبہ 15 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp.32.000.000.00 (2)حق مہر بصورت زیور وزنی 20 گرام مالیتی -/Rp3,000,000,00 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp600,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Kurnia Asih گواہ شد نمبر1 Syamsul Ahmadi گواہ شدنمبر2 Halid Ahmad

مسل نمبر 101640 میں

Farhad Jan Khan

ولد Mohammad Jan Khan قوم ...... پیشہ الیکٹریشن عمر 55 سال بیعت 1962ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مکان وزمین برقبہ 5 ایکڑ واقع آسٹریلیا اندازاً مالیتی -/Aus$500,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Aus $3500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Farhad Jan Khan گواہ شد نمبر1 Syed Tariq Ahmad گواہ شدنمبر 2 Nasir Ali Yakub

مسل نمبر 101641 میں Rahana Khan

زوجہ Farhad Jan Khan قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت ...... ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ (Fijain Dollars)$30/- (2)طلائی زیور وزنی 177 گرام اندازاً مالیتی -/Aus$5000 اس وقت مجھے مبلغ -/Aus$80 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Rahana Khan گواہ شد نمبر Farhad JanKhan گواہ شدنمبر2 Nasir Ali Yakub

مسل نمبر 101642 میں

Rukhsana Khan

زوجہ Syed Tariq Ahmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ Aus $ 15000/- (2)طلائی زیور وزنی 200 گرام اندازاً مالیتی Aus $6000/- (3)ڈائمنڈ وزنی 0.76 Ct اندازاً مالیتی Aus $ 3000/- اس وقت مجھے مبلغ -/Aus $360 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Rukhsana Khan گواہ شد نمبر 1 Syed Tariq Ahmad گواہ شدنمبر2 Nasir Ali Yakub

مسل نمبر 101643 میں

Moeen Ul Haq Shams

ولد Hafiz Mubeen Ul Haq shams قوم راجپوت پیشہ سیلز عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Aus$800 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Moeen Ul Haq Shams گواہ شد نمبر1 Ather Mahmmod گواہ شدنمبر 2 Zahid Purveez Chaudhry

مسل نمبر 101644 میں

Qudsia Majid Khan

زوجہ Abdul Majid Khan قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے(2)طلائی زیور وزنی 164 گرام اندازاً مالیتی -/Aus$7950 اس وقت مجھے مبلغ -/Aus$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Qudsia Majid Khan گواہ شد نمبر1 Abdul Malik Khan گواہ شدنمبر2 Abdul Majid Khan

مسل نمبر 101645 میں

Tahira Khanam

زوجہ (Mansoor A Malik(late قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مشترکہ جائیداد واقع وہاڑی پاکستان (میں میرا حصہ) مالیتی -/750,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/Aus$1000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/Aus$75 ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر ے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Tahira Khanam گواہ شد نمبر1 Asma Khan گواہ شدنمبر2 Abdul Majid Khan W.No 27075

مسل نمبر 101646 میں Ali Haque

ولد Islam-Ul-Haque قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Aus$500 ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ali Haque گواہ شد نمبر1 عمر ناصر وڑائچ گواہ شدنمبر2 حمزہ خالق

مسل نمبر 101647 میں تسنیم اسلم کنور

ولد محمد اسلم کنور قوم جٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Aus$2000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تسنیم اسلم کنور گواہ شد نمبر1 وسیم اسلم کنور گواہ شدنمبر2 محمد اسلم کنور

مسل نمبر 101648 میں

Mubarak Ahmad

ولد Faqir Mohammad قوم عباسی پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زرعی اراضی برقبہ ایک کنال واقع ضلع مانسہرہ پاکستان اندازاً مالیتی -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/Aus$2800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Mubarak Ahmad گواہ شدنمبر1 فاروق احمد گواہ شدنمبر2 Usman Khan

مسل نمبر 101649 میں خالد احمد

ولد محمد احمد ضیاء قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Aus$9,960 سالانہ بصورت سوشل ویلفیئر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد احمد گواہ شد نمبر1 عمر ناصر وڑائچ گواہ شدنمبر2 حمزہ خالق

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 9/اپریل 2010ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 9/اپریل کو 'یوم تحریک جدید' نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

تقریب آمین

مکرم راشد محمود صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 11 فروری 2010ء کو جماعت احمدیہ 369 ج۔ب جودھانگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ثاقب محمود ابن مکرم راشد محمود صاحب معلم سلسلہ عمر 3 سال گیارہ ماہ، اکرام احمد ابن مکرم ناصر احمد صاحب رانا عمر 16 سال، شمائلہ ندیم بنت مکرم ندیم احمد صاحب عمر 14 سال، شمائلہ ندیم بنت مکرم ندیم احمد صاحب عمر 14 سال، نائلہ ندیم بنت مکرم ندیم احمد صاحب عمر 12 سال، نیلم فاطمہ بنت مکرم محمد ایوب صاحب عمر 10 سال، نور فاطمہ بنت مکرم محمد ایوب صاحب عمر 7 سال، ارصہ ندیم بنت مکرم ندیم احمد صاحب عمر 9 سال کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم میاں منور احمد صاحب امیر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے بچے اور بچیوں سے قرآن کریم سنا اور آخر میں دعا کروائی۔

کامیابی

مکرم نور الٰہی بشیر صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ گلشن پارک لاہور لکھتے ہیں۔

ہمارے حلقہ گلشن پارک لاہور کے واقف نو بچے عزیزم فطین احمد ولد مکرم عبدالمومن صاحب نے میٹرک کے امتحان منعقدہ 2009ء میں 942/1050 نمبر لے کر کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس واقف نو بچے کو مستقبل میں مزید اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے اور بہترین رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم مشتاق احمد صاحب چٹھہ جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ مہرین احمد صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 13 فروری 2010ء کو محترم مولانا مرزا نصیر احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ U.K نے بعد نماز عصر بیت الفضل لندن میں مکرم حارث بلال منیر صاحب ابن مکرم مہر منیر اختر صاحب کملانہ لندن کے ساتھ مبلغ دس ہزار سٹرلنگ پونڈ پر کیا۔ مکرمہ مہرین احمد صاحبہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب چٹھہ مرحوم چک نمبر 184/7.R کی پوتی ہیں۔ جبکہ دونوں ملک محمد رفیق صاحب مرحوم دارالصدر غربی کے نواسہ اور نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے رشتہ بابرکت کرے۔

ولادت

مکرم بشارت احمد صاحب وڑائچ صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عظمیٰ توقیر صاحبہ اہلیہ مکرم توقیر احمد صاحب کاہلوں کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 19 دسمبر 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کو حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورہ جرمنی کے دوران گھٹی عطا فرمائی اور وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرمایا۔ بچے کا نام عبدالاحد تجویز ہوا ہے۔ نومولود محترم داؤد احمد کاہلوں صاحب سابق صدر مجلس انصاراللہ جرمنی کے بڑے بھائی محترم چوہدری مبشر احمد صاحب کاہلوں مرحوم آف فرینکفرٹ جرمنی کا پوتا اور محترم چوہدری محمد اشرف صاحب کاہلوں آف چھور کاہلواں ضلع سیالکوٹ کی نسل سے ہے اور ماں کی جانب سے نومولود حضرت چوہدری سردار خان صاحب آف قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ اور حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب آف ہلال پور نون ضلع سرگودھا رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ مولا کریم عزیز کو نیک، صالح اور وقف کے تقاضے پورے کرنے والا اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد مقبول صاحب کارکن دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ممانی مکرمہ امۃ النعیم صاحبہ بیوہ مکرم محمد اشرف شاد صاحب مرحوم سکنہ اگوکی ضلع سیالکوٹ مورخہ 11 مارچ 2010ء کو بقضائے الٰہی بعمر قریباً 55 سال وفات پاگئیں۔ مورخہ 11 مارچ کو بعد نماز عصر احمدیہ قبرستان سیالکوٹ میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور ان کی خواہش کے مطابق وہیں تدفین ہوئی۔ مرحومہ انتہائی نیک، سادہ مزاج، صوم و صلوٰۃ کی پابند اور مہمان نواز تھیں۔ جماعتی کاموں اور اجلاسوں میں باقاعدگی سے شرکت کرتیں۔ جوانی ہی میں بیوہ ہو گئی تھیں۔ بچے چھوٹے تھے۔ تقریباً بیس، بائیس سال کا عرصہ انتہائی صبر و شکر کے ساتھ گزارا۔ بچوں کی تعلیم و تربیت احسن رنگ میں کی۔ مرحومہ مکرم مبارک احمد صاحب محلّہ اسلام آباد سیالکوٹ کی بیٹی اور مکرم صوفی محمد دین صاحب آف شہاب پورہ سیالکوٹ کی بہو تھی۔ مرحومہ نے والد اور بہن بھائیوں کے علاوہ پانچ بیٹے بیٹیاں مکرمہ امۃ المتین انیلہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سلطان فاتح صاحب جرمنی، مکرم محمد امجد شاد صاحب اگوکی، مکرم محمد احسن شاد صاحب فرانس، مکرمہ نبیلہ ثامر صاحبہ اہلیہ ثامر احمد صاحب اگوکی اور مکرم محمد حسن شاد صاحب راولپنڈی یادگار چھوڑے ہیں۔ چھوٹے بیٹے کے علاوہ سب بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سیمینار بعنوان
ڈپریشن اور اس کا علاج

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 2 مارچ 2010ء کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو ایک سیمینار بعنوان ڈپریشن اور اس کا علاج منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس سیمینار میں کینیڈا سے دو ہفتہ کی وقف عارضی پر آئے ہوئے مکرم ڈاکٹر لئیق احمد طاہر صاحب نے لیکچر دیا۔ اس پروگرام کی صدارت مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے کی۔ تلاوت کے بعد ڈاکٹر صاحب نے لیکچر دیا۔ انہوں نے بتایا کہ ڈپریشن کسی وقتی ناکامی یا شکست کی وجہ سے پیدا ہونے والی مایوسی سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر دینی تعلیمات پر یقین ہو اور اپنے حالات کو بدلنے کی تدبیر کی جائے تو پھر اس سے بچا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنے لیکچر کے بعد سامعین کے سوالات کے جوابات دیئے اور اسی طرح بڑی تفصیل سے اس موضوع پر مفید معلومات سامعین تک پہنچائیں۔ اللہ ان کو جزاء خیر عطا فرمائے۔ آمین

محترم صدر صاحب مجلس نے تمام حاضرین اور خاص طور پر ڈاکٹر صاحب موصوف کا شکریہ ادا کیا۔ تمام حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ اس سیمینار سے 400 سے زائد انصار نے استفادہ کیا۔

تبدیلی نام

محترمہ درثمین احمد صاحبہ بیلجیئم تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام صدیقہ نازلی سے درثمین احمد رکھ لیا ہے۔ لہٰذا آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

تصحیح

روزنامہ الفضل 18 مارچ 2010ء کے ایک مضمون ''تربیت اولاد کے سلسلہ میں احمدی ماؤں کے بے مثال نمونے'' شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں صفحہ 10 پر محترمہ سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ کے زیر عنوان محترمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ کو محترمہ سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ کی بیٹی لکھا گیا ہے یہ غلط ہے۔ وہ آپ کی ہمشیرہ ہیں احباب درستی فرمالیں۔ (ادارہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم مظفر احمد علوی صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران و احباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

29 مارچ 2010ء

1-05 am	عربی سروس
1-40 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-10 am	گلشن وقف نو (اطفال) کلاس
3-15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 مارچ 2010ء
4-20 am	کامیاب کہانیاں
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-30 am	تلاوت
5-40 am	یسرنا القرآن
6-05 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-40 am	لقاء مع العرب
7-45 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 مارچ 2010ء
9-20 am	سوال وجواب
10-20 am	کامیاب کہانیاں
11-05 am	تلاوت، درس حدیث اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-05 pm	بستان وقف نو
1-10 pm	ختم نبوت
2-00 pm	فرنچ ملاقات
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	تقریر جلسہ سالانہ
4-35 pm	فرنچ کلاس
5-00 pm	تلاوت، بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-00 pm	بنگلہ پروگرام
7-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2009ء
8-10 pm	تقریر جلسہ سالانہ
9-00 pm	خبرنامہ
9-20 pm	بستان وقف نو
10-25 pm	فرنچ کلاس
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

30 مارچ 2010ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-05 am	بستان وقف نو
3-15 am	تقریر جلسہ سالانہ
4-00 am	ختم نبوت
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-35 am	تلاوت، درس حدیث، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	فرنچ کلاس
8-00 am	ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-45 am	فرنچ ملاقات پروگرام
10-00 am	جلسہ سالانہ قادیان 2006ء
11-05 am	تلاوت، درس ملفوظات، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
12-05 pm	چلڈرن کلاس
1-10 pm	سوال وجواب
2-15 pm	سپاٹ لائیٹ
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-05 pm	تلاوت، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
5-55 pm	تلاوت
6-15 pm	بنگلہ پروگرام
7-20 pm	اجتماع مجلس انصاراللہ یو۔کے
8-10 pm	چلڈرن کلاس
9-05 pm	خبرنامہ، روزانہ بین الاقوامی اردو خبریں
9-15 pm	سوال وجواب
10-20 pm	یسرنا القرآن
10-40 pm	تاریخی حقائق
11-15 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

ربوہ میں طلوع وغروب 20۔مارچ

طلوع فجر	4:46
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	12:16
غروب آفتاب	6:21

درخواست دعا

مکرم پروفیسر ملک تنویر احمد صاحب حلقہ وحدت کالونی لاہور بوجہ شوگر، بلڈ پریشر بیمار ہیں کئی دن تک بوجہ بیماری شیخ زاید ہسپتال میں داخل رہے ہیں اب گھر آ گئے ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

پریمئر ایکسچینج کمپنی (بی) پرائیویٹ لمیٹڈ
سٹیٹ بنک لائسنس نمبر 11
غیر ملکی کرنسی کے لین دین کا واحد با اعتماد ادارہ
بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
برائے رابطہ: 0333-9794460
0333-8390390
047-6215068

ضرورت ڈرائیور
لاہور شہر میں گھریلو ضرورت کیلئے ایک تجربہ کار ڈرائیور کی ضرورت ہے۔
برائے رابطہ: 0300-9488748

ضرورت ہے
ہمیں اپنے شوروم پر اے سی مکینک کی ضرورت ہے جو انسٹالیشن اور ریپئرنگ کا کام جانتا ہو۔ خواہشمند احباب اپنے صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ تشریف لائیں۔
الفضل روم کولر گیزر
ایڈریس: فیکٹری 265-16-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون: 042-5114822-5118096

FD-10

Dr. Waqar's
HOUSE OF HEALTH
WHERE HEALTH IS IN ITS PURE SHAPE
جدید جاپانی انداز پر خالصتاً ہومیو پیتھک کلینک جہاں پر تمام بیماریوں کا علاج امپورٹڈ ادویات سے کیا جاتا ہے۔
بیرون ملک مقیم خواتین و حضرات کے لئے مفت مشورہ اور ادویات کی ترسیل بذریعہ DHL تفصیلات کے لئے رابطہ کریں
جعلی اور ملاوٹ بھری ادویات والی ہومیو پیتھک کلینک سے بہتر ہے کہ ہومیو پیتھک علاج نہ کروائیں
جاپانی ماہرین کی زیرنگرانی پاکستان میں پہلی بار آکسیجن تھراپی / زیرنگرانی پروفیسر ڈاکٹر منصور احمد وقار
ہیپاٹائیٹس B اور C کا شرطیہ علاج
دمہ کا انشاءاللہ مکمل خاتمہ
موٹاپہ 15 دن میں دس پاؤنڈ وزن کم
خواتین کے تمام امراض لیڈی ڈاکٹر کی زیرنگرانی
جوڑوں کا درد اور اعصابی کمزوری کا شافی علاج
ہاؤس آف ہیلتھ ہومیو پیتھک کلینک
جاپانی ماہرین کی مدد سے جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ تمام قسم کے لیب ٹیسٹ، الٹرا ساؤنڈ اور ECG بھی موجود ہے۔
7,8 Stores Market, A-Block Model Town, Lahore. Ph: 042-35915933-4 E-mail: info@thehoh.com, Website: www.thehoh.com